محمد صابر ندیم حاصل پور

نادانیاں

تھے تو وہ بھی تمہارے اور تم کیا ہو!

جس گلشن کے لئے ہمارے بزرگوں نے بے مثال قربانیاں دیں آج اجڑتا نظر آتا ہے۔ اسلام دشمن قوتیں مسلمانوں کو کچلنے میں مصروف ہیں۔ کشمیر میں مسلمانوں کا قتل عام نوجوان لڑکیوں کی لٹتی عصمتیں، مگر ہمارے حکمران اپنے برطانوی و امریکی آقاؤں کا منہ دیکھ رہے ہیں۔

مسلماناں دی ویکھ ترقی جل گیا فرنگی اے
اک پاسے فریب دا رنگ دوجے پاسے تنگی اے
کیوں پھسیاں ٹیڑھیاں چالاں اندر اصل دشمن تیرا ملنگی اے
اکھ کھول کے توں پہچان مسلم تیرے خون نال تلوار کس رنگی اے

ایک طرف بوسنیا، فلسطین، کشمیر سمیت مسلمانوں کی آزادی کی تحریکوں کو ناکام بنانے کی بھر پور کوشش کی جارہی ہے۔ تو دوسری طرف ہماری وزیر اعظم خوشیاں منارہی ہیں۔ اور فحاشی شو منعقد کروا کے اپنا فرض پورا کر رہی ہیں۔ ڈھول ناچ اور گانے جاری ہیں۔ کشمیر میں زندہ جلتی لاشوں کی چیخیں سازوں میں دب کر رہ گئیں۔ اور مسلمانوں کی نادانیوں پر آسمان بھی رو رہا ہے۔ پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا۔ مگر اسلامی نظام ہی یہاں معتوب ہے۔ بی بی صاحبہ اور ان کے ہمنوا مذہبی بہروپیئے جمہوریت کا راگ الاپ رہے ہیں۔ جبکہ اسلام اور جمہوریت کا آپس میں کوئی تعلق نہیں۔ اسلام تو سراپا رحمت اور امن و سکون کا داعی ہے۔ کردار و اخلاق کا مرقع ہے۔ جبکہ مغربی، شراب نوشی، جوا، رشوت خوری، الزام تراشی، حق تلفی، وڈیرہ شاہی، مسجدوں میں بم دھماکے، چوروں اور ڈاکوؤں کو تحفظ دینا جمہوریت کا دوسرا نام ہے۔ شخصی آزادی کے دلفریب نعروں کی آڑ میں ڈش انٹینا کا عذاب جمہوریت کی پہچان بن چکا ہے۔ اندھے حکمرانو! آنکھیں کھولو، یہی وہ اعمالِ بد ہیں جن کے سبب مسلمان حکومتیں زوال پذیر ہوئیں۔ جب کبھی اسلامی نظام کی بات ہوتی ہے تو حکومت نہ صرف آنکھیں بند کر لیتی ہے۔ بلکہ اسلام کے نفاذ کا مطالبہ کرنے والوں کو گولیوں سے بھون دیتی ہے۔ احرار کارکنو! اس کڑے وقت میں آپکا سخت امتحان ہے۔ اسلام کے نفاذ اور اس کی بقاء کے لئے اپنے آپ کو ہر آزمائش کے لئے تیار کر لو اور اسلام کی باغی حکومت کے خلاف اپنی تمام توانائیاں صرف کردو۔